اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

368

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

ہیڈ دار الامان قادیان

THE DAILY

ALFAZLQADIAN.

یوم سہ شنبہ

جلد ۲۸	۲۴ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش	۲۴ ذیقعدہ ۱۳۵۹ ھ	۲۴ دسمبر ۱۹۴۰ء	نمبر ۲۹۲

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے نشانات کا ظہور

موجودہ جنگ کے دوران میں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مبعوث ہو کر دُنیا کو نہ صرف یہ خوشخبری سنائی کہ خدا تعالےٰ اپنے بندوں سے اب بھی اسی طرح کلام کرتا ہے جس طرح سابقہ زمانہ میں کیا کرتا تھا۔ اور وُہ ان کے ذریعہ اب بھی اسی طرح نشانات ظاہر کرتا ہے جس طرح پہلے کیا کرتا تھا۔ تاکہ اس کے بندے اس کی رضاء کی راہوں پر چل کر اور اس کی خوشنودی حاصل کر کے کامیابی کی انتہائی منزل طے کر لیں۔ بلکہ تازہ بتازہ نشانات کے ذریعہ اس کا ثبوت بھی پیش کیا۔ اور آج آپ کے خلیفہ اور جماعت احمدیہ کے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اسی قسم کے نشانات کے ذریعہ خدا تعالےٰ کی ہستی اور اس کے قادر مطلق ہونے کے ثبوت پیش فرما رہے ہیں۔ موجودہ جنگ کے دوران میں ہی خدا تعالےٰ نے قبل از وقت کئی ایک ایسی باتوں کا آپ کو علم دیا۔ کہ وُہ نہایت ہی غیر معمولی حالات میں پوری ہُوئیں۔ اور ہر غور و فکر کرنے والے انسان کے لئے اپنے اندر رشد اور ہدایت کا بہت بڑا سامان رکھتی ہیں۔ ذیل میں صرف دو نشانات کا ذکر کیا جاتا ہے:۔

(۱) ۲۶ رمئی ۱۹۴۰ء کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے موجودہ جنگ کے متعلق ایک تقریر کی جس میں فرمایا:۔

"کشفی حالت میں ایک بادشاہ میرے سامنے سے گزارا گیا۔ پھر الہام ہُوا:۔ Abdicated میں اس کی تعبیر یہ سمجھتا ہُوں۔ کہ یا تو کوئی بادشاہ ہے جو اس جنگ میں معزول کیا جائے گا۔ یا کسی معزول بادشاہ کے ذریعہ اللہ تعالےٰ دوبارہ دُنیا میں کوئی تغیر پیدا کرے گا" (الفضل ۴ جُون)

اس الہام پر ابھی تین دن ہی گزرے تھے۔ کہ خدا تعالےٰ نے بلجیم کے بادشاہ لیوپولڈ کو ناگہانی طور پر معزول کروا دیا۔ انگلستان کے امیر البحر نے کہا۔ کہ میں رات کو اس کے پاس بیٹھا تھا۔ مگر مجھے یہ معلوم نہیں تھا۔ کہ صبح ہوتے ہی اس نے یہ فیصلہ کر دیا Abdicate کے معنی یہ ہیں کہ کوئی بادشاہ یا تو خود کہہ دے میں بادشاہ نہیں رہا۔ یا ایسے حالات پیدا ہو جائیں۔ کہ وُہ بادشاہت کے فرائض ادا نہ کر سکے۔ بعینہٖ یہی الفاظ بلجیم گورنمنٹ نے استعمال کئے۔ اس نے کہا۔ ہمارا بادشاہ جرمن قوم کے ہاتھ میں ہے۔ اور وُہ اب اپنے فرائض ادا نہیں کر سکتا۔ اس وجہ سے بلجیم کی قانونی گورنمنٹ ہم ہیں۔ نہ کہ لیوپولڈ بادشاہ۔ اس طرح خدا تعالےٰ کا یہ نشان لفظ بلفظ پُورا ہوُا ۔

(۲) ۲۸۔ جون کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے موجودہ جنگ کے متعلق ایک خطبہ جمعہ پڑھا۔ جس میں ایک اور رویا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں نے رویا میں دیکھا۔ کہ میں ایک کُرسی پر بیٹھا ہوں۔ اور مونہہ مشرق کی طرف ہے۔ میرے سامنے حکومت برطانیہ کی خفیہ خط و کتابت پیش کی جا رہی ہے۔ ایک کے بعد دوسری چٹھی میرے سامنے آتی ہے۔ یہ چٹھیاں انگریزی حکومت کی طرف سے فرانسیسی حکومت کے نام ہیں۔ ایک چٹھی میرے سامنے آئی جس میں حکومت برطانیہ نے فرانسیسی حکومت کو لکھا ہے۔ کہ ہمارا ملک سخت خطرہ میں پڑ گیا ہے۔ جرمنی اس پر حملہ آور ہونے والا ہے۔ اور قریب ہے۔ کہ اسے مغلوب کر لے۔ اس لئے ہم آپ سے چاہتے ہیں۔ کہ انگریزی حکومت اور فرانسیسی حکومت کا الحاق کر دیا جائے۔ یہ چٹھی پڑھ کر میں بہت گھبرایا۔ اور قریب تھا۔ کہ میری آنکھ کھل جاتی۔ کہ یکدم آواز آئی۔ کہ یہ چھ ماہ پہلے کی بات ہے"۔ (الفضل ۲۸۔ جون)

اس رویا سے حضور کو گھبراہٹ اس لئے ہُوئی۔ کہ آپ نے سمجھا۔ برطانیہ کے فرانس سے الحاق کی درخواست کرنے کے یہ معنی ہیں کہ جرمنی فرانس کا شمالی حصہ لے کر انگلستان پر حملہ کر دے گا۔ اور اس حملہ کی وجہ سے انگلستان سخت خطرہ میں مبتلا ہو جائے گا۔ اس وقت وُہ حکومت فرانس سے درخواست کرے گا۔ کہ ہماری حکومت کو اپنی حکومت کے ساتھ ملا لو۔ اور اس قسم کی درخواست مغلوب ہونے والا ملک ہی کر سکتا ہے۔ لیکن اس رویا کو خدا تعالےٰ نے ایسے عجیب رنگ میں پُورا کیا۔ کہ آج تک جب سے آدم پیدا ہوُا کبھی ایسا نہیں ہوُا۔ یعنی جب فرانس جرمنی کے مقابلہ میں شکست کھانے لگا۔ تو بجائے اس کے کہ وہ برطانیہ سے درخواست کرتا کہ اپنے ساتھ اس کا الحاق کر لیا جائے یہ درخواست برطانیہ نے کی۔ اور اس خیال سے کی۔ کہ اگر فرانس کھڑا رہا تو کچھ نہ کچھ مزاحمت جرمنی کی کرتا رہے گا۔ لیکن اگر اس نے ہتھیار ڈال دیئے تو جرمنی کے حملہ کا سارا زور ہم پر آ پڑے گا۔ اس بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے حکومت برطانیہ نے حکومت فرانس کو تار دیا۔ کہ دونوں ملکوں کی ایک حکومت کر دی جائے۔ یعنی فرانس کا برطانیہ سے الحاق کر دیا جائے۔ دونوں ملکوں کی حکومت ایک ہو۔ پارلیمنٹیں بھی ملا دی جائیں۔ خوراک کے ذخائر اور خزانہ بھی ایک ہی سمجھا جائے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں! تو

سٹریٹ ڈیلیوری سروس دہلی کی سرپرستی کیجئے

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں صرف دو آنہ میں آپکا پارسل آپکے دروازہ پر پہنچ جائے گا چنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی۔

نمبر ۲۶۳۷ کو فون کریں

نارتھ ویسٹرن ریلوے

دہلی میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف دو آنہ کے بدلہ میں بجا لاتی ہے

نادر علمی تحفے

بک ڈپو کی طرف سے جلسہ سالانہ پر احباب کی خدمت میں

براہین احمدیہ ہر چہار حصص جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآراء اور مقبول عام کتاب ہے جس کا جواب لکھنے والے کیلئے دس ہزار روپیہ انعام مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ختم ہو چکی تھی۔ اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے۔ قیمت فی نسخہ چار روپیہ

ایام الصلح اردو جسمیں وفات مسیح اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قرآن مجید اور احادیث کی رو سے سیر کن بحث کی گئی ہے۔ یہ کتاب بھی ختم ہو چکی تھی اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے قیمت فی نسخہ ۱۲/

رسالہ یادگار جوبلی جسمیں جلسہ خلافت جوبلی کے تمام حالات اور ایڈریس درج کئے گئے ہیں بہت دلکش کتاب ہے قیمت ۸/

دینیات کورس زنانہ گرلز سکول کیلئے نیا کورس مرتب کیا گیا ہے۔ قیمت فی نسخہ ۱۰/

سلسلہ احمدیہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی حقائق اور معارف سے لبریز کتاب اور سلسلہ کی پچاس سالہ تاریخ ہے۔ قیمت مجلد ۱/۸ بے جلد ۱/

تریاق القلوب یہ بھی حضرت مسیح موعودؑ کی ایک گرانقدر تصنیف ہے جسمیں بہت سے خدائی نشانات کا ذکر ہے قیمت ۱۲/ فی نسخہ

براہین احمدیہ حصہ پنجم حضرت مسیح موعودؑ کی ایک نہایت نادر تصنیف ہے جس میں روحانی علم کے نہایت قیمتی خزانے مخفی ہیں اور بہت سے اختلافی مسائل کا حل ملتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ فی نسخہ

سیرت المہدی ہر سہ حصص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح حیات اور سیرت کے متعلق روایات کا شاندار مجموعہ ہے۔ قیمت ہر سہ جلد تین روپیہ

نوٹ: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نثر کتب کا سیٹ جو پہلے پچاس روپیہ میں آتا تھا۔ اب صرف پچیس روپیہ میں طلب فرمائیں۔

مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

روحانی تحفے رعائتی نرخ پر

حمائل شریف مترجم مجلد سنہری بطرز تیسیر القرآن جس کا لفظی ترجمہ علامہ جناب حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ کی زیر نگرانی پہلا ایڈیشن ۱۹۱۸ء میں چھپ کر چند دنوں میں ہی ختم ہو گیا تھا۔ پھر احباب مدت سے متلاشی تھے۔ سو الحمد للہ اس کا دوسرا ایڈیشن نہایت عمدگی سے لکھائی چھپائی اور سفید بڑھیا ڈمی کا غذ لگوا کر چھاپا گیا ہے۔ مجلد سنہری ہے۔ جس کا پہلے ہدیہ تین روپیہ تھا۔ اب اشاعت بڑھانے کے لئے صرف نصف ہدیہ یعنی ۱/۸ اور ایام جلسہ ۱۹۴۰ء پر ایک روپیہ دو آنہ کر دیا ہے۔ تاکہ غریب امیر اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ اس لئے احباب اس کی خریداری میں فوری توجہ کریں۔ جلدی کریں صرف ۹۰ نسخے موجود ہیں۔ قرآن مجید مترجم بطرز تیسیر القرآن جس کا ترجمہ لفظی مجلد سنہری بڑا سائز منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف بلحاظ کاغذ و جلد مختلف قیمتوں والے موجود ہیں۔ رعائتی ہدیہ عام سفید کاغذ ۱۲/ چکنا کاغذ ۱۵/ صرف رنگین کاغذ ۱۴/ اور سفید بڑھیا ڈمی اور جلد مراکو ۳/ صرف ۲۰ نسخے موجود ہیں۔ احمدیہ پاکٹ بک ۸/ سلسلہ کتب اسلام ہر پانچ حصہ ۶/ رعائتی ۸/ مجلد ۶/ رعائتی ۲/ حمائل شریف حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب والی ہدیہ پندرہ آنہ۔ درس القرآن یعنی سورہ نور کی تفسیر از حضرت خلیفہ ثانی اصلی قیمت ۸/ رعائتی ۸/ محقق اصلی قیمت ۸/ رعائتی ۸/ حمائل شریف معریٰ بطرز تیسیر القرآن پندرہ مجلد عکسی حمائل لاہوری سنہری کناروں والی ۸/ پیکو آرٹ کی چھپی ہوئی ۸/ بشارات رحمانیہ ۱۲/ مجلد۔ فتاویٰ مسیح موعودؑ اس میں حضرت اقدس علیہ السلام کے تمام فتاویٰ اعتقادات عبادات و معاملات درج ہیں۔ ۸/ سیرت النبی ۸/ مجلد سیرت المہدی از میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ۸/ تینوں کی قیمت بجائے ۱/۸ کے صرف ۸/ ذکر حبیب مجلد ملفوظات احمد اصلی قیمت ۸/ رعائتی ۱۲/ مجلد ۸/ رعائتی ۱۲/ ان کے علاوہ ہائی اسکولوں کی کتب و بہترین نوٹس و خلاصہ جات موجود ہیں طالب دعا محمد عنایت اللہ تاجر کتب و منیجر کتاباں دی ہٹی بازار ریتی چھلہ قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دارالامان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس طرح مل کر دشمن کا مقابلہ کیا جائے۔ اور یہی وہ صورت تھی جو حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے رویا میں دیکھی۔ اور ایسے غیر معمولی رنگ میں پوری ہوئی۔ کہ ریڈیو پر بھی اعلان کیا گیا۔ کہ اس بخشش کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔

اب اسی رویا کا ایک اور حصہ نہایت شاندار رنگ میں پورا ہوا ہے۔ بے شک خدا تعالے نے اس بہت بڑے خطرہ سے برطانیہ کو بچایا۔ جو فرانس کے شکست کھا جانے اور جرمنی کو ایک بہت بڑی حکومت ہاتھ آجانے کی وجہ سے پیدا ہو گیا تھا۔ لیکن اس وقت برطانیہ کی جو حالت تھی وہ خود بہت بڑا خطرہ بنی ہوئی تھی یعنی جہاں دشمن بہت بڑے لاؤ لشکر اور سازوسامان کے ساتھ سر پر پہنچا ہوا تھا۔ وہاں برطانیہ کی تیاری بالکل نامکمل تھی۔ اور وہ بہت بڑے خطرہ کے مونہہ میں تھا۔ اس وقت خدا تعالے کی طرف سے حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کو یہ بتایا گیا کہ "یہ چھ ماہ پہلے کی بات ہے" یعنی یہ حالت چھ ماہ کے بعد بدل جائے گی۔ اور برطانیہ مقابلہ کی تیاری کے لحاظ سے بہت بڑا تغیر پیدا کریگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اب پورے چھ ماہ گزرنے کے بعد برطانیہ اپنی طاقت مقابلہ میں زمین و آسمان کا فرق محسوس کر رہا ہے۔ اس بات کا اظہار حال میں جب مسٹر چرچل وزیر اعظم انگلستان نے اپنی ایک تقریر میں کیا۔ تو مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن نے مرکز میں بذریعہ حسب ذیل بحری تار اس کی اطلاع دی۔

لنڈن ۲۰ دسمبر ۱۹۴۰ء۔ چھ ماہ بیشتر حالات کے تبدیل ہو جانے کے متعلق حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کا رویا پورا ہو گیا الحمدللہ۔ کل وزیراعظم نے پارلیمنٹ میں بیان کیا۔ کہ اگر ہم اپنی گزشتہ مئی وجون کی حالت پر نظر کریں۔ تو ہم میں سے کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ ہوگا جو شکر گزاری کے جذبات سے خالی ہو کر کرسمس منائے۔ ہم نے اب اپنے جزیرہ کے گھر میں اپنے آپ کو محفوظ کر لیا ہے۔ حالانکہ ہماری طاقت مقابلہ ایک وقت اس حد تک پہونچ گئی تھی۔ کہ ہمارے بہت سے غیر ملکی بہترین دوست بھی ہماری مستقل تاب مقاومت سے مایوس ہو گئے تھے۔

ان الفاظ میں وزیراعظم برطانیہ نے اپنی موجودہ اور چھ ماہ قبل کی حالت کا موازنہ کر کے بتایا ہے۔ کہ جہاں آج سے چھ ماہ پہلے یہ حالت تھی۔ کہ غیر ملکی بہترین دوست بھی مقابلہ کی طاقت کے متعلق مایوس ہو چکے تھے۔ مگر اب چھ ماہ بعد یہ حالت ہے۔ کہ جزیرہ برطانیہ کو محفوظ کر لیا گیا ہے۔ اور یہ چھ ماہ کا وہی عرصہ ہے۔ جو حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالے کو رویا میں دکھایا گیا۔ چھ ماہ کے اندر برطانیہ میں اتنا بڑا تغیر کوئی معمولی بات نہیں۔ اور وہ بھی ایسی صورت میں جبکہ دشمن بڑے زور شور کے ساتھ چاروں طرف سے حملہ آور ہو رہا تھا۔

دعا ہے کہ خدا تعالے یہ نشانات بندوں کو اس کی طرف متوجہ کرنے اور اس کے حقیقی بندے بنانے کا موجب ہوں۔

قابل توجہ پریذیڈنٹ و سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت

گزشتہ چند ماہ میں بعض جماعتوں کی طرف سے نظارت ہذا میں ایسی رپورٹیں آئی ہیں۔ جو بعض افراد سے متعلق ہیں۔ چونکہ ابھی تک ان کے متعلق کوئی تصفیہ نہیں ہوا۔ اس لئے جماعتوں کے پریذیڈنٹ و سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت نوٹ فرمالیں۔ کہ متعلقہ احباب کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دفتر نظارت ہذا میں تشریف لانے کی ہدایت فرمادیں۔ رپورٹ کنندہ اور متعلقہ سب اشخاص کی حاضری ضروری ہوگی۔

سیکرٹریان تعلیم و تربیت اس لئے بھی ضرور دفتر میں تشریف لائیں۔ تاکہ جماعت کے حالات سے بالمشافہ علم ہو سکے۔ اور وہ ڈاپی رپورٹ فارم بھی لیتے جائیں۔ ناظر تعلیم و تربیت

مجلس خدام الاحمدیہ کو ضروری اطلاع

بدستور اساسی مجلس خدام الاحمدیہ کی رو سے صدر اور جنرل سیکرٹری کا انتخاب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہونا چاہیئے۔ امسال خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع تو انشاء اللہ ماہ تبلیغ میں منعقد ہوگا۔ لیکن انتخاب کی کارروائی جلسہ سالانہ پر ہوگی۔ اس کے لئے ۲۶ فتح مطابق ۲۶ دسمبر بعد نماز عشاء کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ براہ کرم تمام قائدین اپنے اپنے اراکین کو ساتھ لے کر مسجد اقصیٰ میں ۸ بجے شام تک پہونچ جائیں۔

جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ فتح ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالے کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور نزلہ کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

حرم اول حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کو ضعف اور چکروں کی تکلیف ہے احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب آج رات کی گاڑی سے تشریف لائے۔

جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر دعوت و تبلیغ کو تپ اور سردرد کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے احباب کی آمد شروع ہو گئی ہے۔ اور جلسہ کے انتظامات نہایت سرگرمی سے ہو رہے ہیں۔

سالانہ جلسہ پر سپیشل گاڑیاں

جلسہ سالانہ ۱۹۴۰ء کے موقعہ پر مقررہ روانہ گاڑیوں کے علاوہ جو سپیشل گاڑیاں چلیں گی۔ ان کا پروگرام حسب ذیل ہے۔ ناظر امور عامہ

آمد قادیان

تاریخ روانگی	مقام روانگی	وقت روانگی	آمد	ضروری نوٹ
۲۵-۱۲-۴۰	لاہور	۱۶-۴۵	۱۹-۲۷	(۱) یہ گاڑی امرتسر سے ۱۷-۵۸ پر چلے گی (۲) یہ گاڑی ۲۶-۱۲-۴۰ کو بھی اسی وقت پر لاہور سے روانہ ہوگی۔
۲۶-۱۲-۴۰	"	"	"	
۲۵-۱۲-۴۰	امرتسر	۱۲-۳۰	۱۴-۱۰	(۱) جو گاڑی سیالکوٹ سے ۷-۱۰ پر چل کر ۱۱-۴۹ پر امرتسر پہونچتی ہے۔ اس کی سواریاں لے کر یہ گاڑی چلے گی۔
۲۶-۱۲-۴۰	"	"	"	(۲) یہ گاڑی ۲۶-۱۲-۴۰ کو بھی اسی وقت پر امرتسر سے چلیگی۔

روانگی از قادیان

تاریخ روانگی	مقام روانگی	وقت روانگی	آمد امرتسر	آمد لاہور	ضروری نوٹ
۲۹-۱۲-۴۰	قادیان	۸-۲۲	۱۰-۱۵	۱۲-۵۵	(۱) امرتسر سے ۱۱-۲۰ پر لاہور کے لئے گاڑی ملے گی جو ۱۲-۵۵ پر لاہور پہونچے گی۔
۳۰-۱۲-۴۰	"	"	"	-	(۲) امرتسر یا ویرکا سے سیالکوٹ جانے کے لئے ۱۳-۱۰ پر گاڑی ملے گی۔
۲۹-۱۲-۴۰	قادیان	۱۴-۱۷		۱۷-۳۰	(۱) یہ گاڑی سیدھی لاہور جائے گی
"	"	۱۷-۲۵	۱۸-۴۸	۲۱-۲۷	(۲) ۲۹-۱۲-۴۰ کو تیسری گاڑی امرتسر ٹھہر جائے گی اور یہاں سے لاہور کے لئے ۲۰-۲۵ کو گاڑی ملیگی
۳۰-۱۲-۴۰	قادیان	۱۴-۱۷		۱۷-۳۰	

ضروری اطلاع (۱) تیسرے درجہ کے مسافروں کو بستر ہینڈ بیگ وغیرہ کے علاوہ پچیس سیر سے زیادہ اسباب بک کرانا چاہیئے۔ (۲) ۲۸ دسمبر کو کوئی سپیشل گاڑی قادیان سے نہیں چلے گی۔ البتہ ریلوے حکام کے ساتھ یہ طے پایا ہے کہ اگر اس دن ضرورت محسوس ہوئی تو ۱۲ گھنٹے قبل انکو اطلاع دی جائیگی۔ اسلئے اس دن جانے والے احباب افسر جلسہ سالانہ کو مطلع کریں۔ اور اگر کافی تعداد جانے والوں کی ہوئی تو ۱۲ گھنٹے قبل اطلاع ملنے پر نظارت امور عامہ ریلوے حکام کے ذریعہ سے انتظام کریگی۔ انشاء اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

370

سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی چالیس حدیثیں

(از حضرت میر محمد اسحاق صاحب)

(۱)

لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ

نہیں ہے سُنی سُنائی بات خود دیکھنے کی طرح

(۲)

اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ

لڑائی داؤ پیچ کا نام ہے۔

(۳)

اَلْمُسْلِمُ مِرْآةُ الْمُسْلِمِ

ایک مسلمان دُوسرے مسلمان کا آئینہ ہے

(۴)

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

جس سے مشورہ لیا جائے۔ وُہ امین ہوتا ہے

(۵)

اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ

نیکی پر آگاہ کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے

(۶)

اِسْتَعِيْنُوْا عَلَى الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ

مدد چاہو اپنی ضروریات پر راز داری کے ساتھ

(۷)

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

بچو دوزخ کی آگ سے اگرچہ کھجور کا آدھا حصہ دیکر

(۸)

اَلدُّنْيَا سِجْنٌ لِّلْمُؤْمِنِ وَجَنَّةٌ لِّلْكَافِرِ

دُنیا مومن کیلئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے

(۹)

اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهٗ

حیا سراسر بہتر ہے۔

(۱۰)

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخْذِ الْكَفِّ

مومن کا وعدہ ایسا ہی سچا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دیدی جائے

(۱۱)

لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ

مومن کو نہیں چاہیئے۔ کہ وُہ اپنے مومن بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے

(۱۲)

لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

وُہ شخص ہم مسلمانوں میں سے نہیں۔ جو ہمیں دھوکہ دے

(۱۳)

مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى

جو مال تھوڑا اور کافی ہو وہ بہتر ہے۔ نسبت اس کے جو زیادہ ہو۔ مگر غافل کر دے

(۱۴)

اَلرَّاجِعُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالرَّاجِعِ فِيْ قَيْئِهٖ

اپنی دی ہُوئی چیز کو لوٹانے والا اس شخص کی طرح ہے۔ جو اپنی کی ہوئی قے واپس لوٹائے

(۱۵)

اَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ

بعض دفعہ مصیبت موقوف ہوتی ہے بات کرنے پر

(۱۶)

اَلنَّاسُ كَاَسْنَانِ الْمُشْطِ

تمام لوگ کنگھی کے دندانوں کی مانند ہیں

(۱۷)

اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ

دولتمندی تو دل کی دولتمندی ہے

(۱۸)

اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ

سعادتمند وُہ ہے جو نصیحت پکڑے اپنے غیر سے

(۱۹)

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً وَّاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

بعض بعض شعر بڑے پر حکمت ہوتے ہیں اور بعض بعض تقریریں تو جادُو ہوتی ہیں

(۲۰)

عَفْوُ الْمُلُوْكِ اِبْقَاءٌ لِّلْمُلْكِ

بادشاہوں کا معاف کر دینا اُنکی سلطنت کی بقا کا باعث ہے

(۲۱)

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

آدمی اس کے ساتھ ہوتا ہے جس سے اسے محبت ہو۔

(۲۲)

مَا هَلَكَ امْرُؤٌ عَرَفَ قَدْرَهٗ

نہیں ہلاک ہوا وُہ آدمی جس نے پہچان لی اپنی حقیقت

(۲۳)

اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

بچہ عورت کے خاوند کا ہوتا ہے اور بدکار کیلئے پتھر ہیں

(۲۴)

اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

اوپر کا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے

(۲۵)

لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَّا يَشْكُرُ النَّاسَ

نہیں شکر کرتا اللہ کا۔ جو نہیں شکر کرتا بندوں کا

(۲۶)

حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ

تیرا کسی چیز سے محبت کرنا اندھا اور بہرا کر دیتا ہے

(۲۷)

جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰى حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَيْهَا وَبُغْضِ مَنْ اَسَاءَ اِلَيْهَا

فطرت میں رکھی گئی ہے دلوں کے محبت اس شخص کی جو اس کا محسن ہو اور بغض اس شخص کا جو بُرائی کرے اس سے

(۲۸)

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ

توبہ کرنیوالا گناہ سے اس شخص کیطرح ہو جاتا ہے جس نے گناہ نہ کیا

(۲۹)

اَلشَّاهِدُ يَرٰى مَا لَا يَرَاهُ الْغَائِبُ

حاضر آدمی وُہ کچھ دیکھتا ہے۔ جسے غیر حاضر نہیں دیکھ سکتا۔

(۳۰)

اِذَا جَاءَكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ

جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے۔ تو تم بھی اُس کی عزت کرو

(۳۱)

اَلْيَمِيْنُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ

جھوٹی قسم گھروں کو ویران کر دیتی ہے

(۳۲)

مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ

جو شخص قتل کیا جائے اپنے مال کو بچاتے ہوئے تو وہ شہید ہے

(۳۳)

اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ

اعمال نیت پر موقوف ہیں۔

(۳۴)

سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ

قوم کا سردار اُن کا خادم ہوتا ہے۔

(۳۵)

خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا

کاموں میں سب سے بہتر میانہ روی والا کام ہوتا ہے

(۳۶)

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْ اُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا يَوْمَ الْخَمِيْسِ

اے اللہ برکت دے میری امت کے صبح کے سفر میں جمعرات کے دن

(۳۷)

كَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَّكُوْنَ كُفْرًا

قریب ہے کہ غربی کفر بن جائے۔

(۳۸)

اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ

سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔

(۳۹)

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ

مجلسیں امانت کے ساتھ ہونی چاہئیں

(۴۰)

خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى

سب سے بہتر زاد راہ تقویٰ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی خاص برکات

(۱)

الٰہی نوشتوں کے مطابق قادیان اس آخری دور میں اشاعتِ اسلام کا مرکز ہے۔ خدا نے اسے برکاتِ سماویہ کا مہبط بنایا ہے دور دور سے لوگ آئیں گے۔ اور اس ام القریٰ میں زندگی بخش جام پئیں گے۔ اس مقام پر نسلوں کو برکت دی جائے گی۔ اور طالبانِ روحانیت فضائے پُرسکون میں پرواز کریں گے یہ برکات کا دور شروع ہے۔ اور خدا کے جری مسیح نے اس رحمتِ الٰہی کے دروازے کو کھول کر دنیا میں منادی کر دی۔ کہ :-

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طورِ تسلی کا بتایا ہم نے

شمعِ احمدیت کے پروانے اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے دور و نزدیک سے اس مقدس بستی میں وارد ہوتے اور رہتی دنیا تک وارد ہوتے رہیں گے مشیتِ ایزدی نے انفرادی طور پر آنے کے علاوہ اجتماعی آمد کو زیادہ بابرکت بنایا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت اور اپنے احباب کو ارشاد فرمایا۔ کہ وہ اس مقدس مقام پر ہر سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اکٹھے ہوں۔ اور باہم تعارف و اخوت کے بڑھانے کے علاوہ دوسری دینی برکات سے بھی حصہ وافر حاصل کریں۔ احمدی جماعت کے مخلص سالہا سال سے اس راہ پر گامزن ہیں۔ اور ہر سال ان مبارک ایام میں مرکزِ روحانیت میں جمع ہو کر دلوں کو صیقل اور ارواح کو تازہ کرتے ہیں۔ یہ دن نور کے حصول اور فیوضِ سماویہ کے پانے کے دن ہوتے ہیں۔ کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں۔ جنہیں متواتر ان انوار کے حاصل کرنے کا موقعہ ملتا ہے

(۲)

یہ بابرکت دن بالکل قریب آ گئے ہیں۔ احمدیت کے بعض شیدائی جن کی مسافت دور ہے اس وقت تک روانہ ہو چکے ہیں اور پیدل یا سواریوں کے ذریعہ دیارِ محبوب کا رُخ کئے ہوئے ہیں۔ بہت سے عشاقِ حق رختِ سفر باندھنے کا عزم رکھتے ہیں۔ اور ایک دو روز میں اس مقدس بستی کی طرف چل پڑیں گے جس میں خدا کا مسیحا پیدا ہوا زندہ رہا۔ اور وہیں اس کا مزارِ مبارک ہے۔ لیکن کچھ بھائی ایسے بھی ہوں گے۔ جو ہنوز ششش و پنج میں ہوں گے کہ چلیں یا نہ چلیں۔ دلی تڑپ اور جذباتِ اخلاص انہیں کوچۂ حبیب میں جانے پر آمادہ کر رہے ہیں۔ ان کی رُوح اس کے لئے مضطرب اور بے قرار ہے۔ مگر زادِ راہ یا اپنی عارضی مصروفیات ملازمت وغیرہ سے فرصت کا سوال سدِ راہ بن رہا ہے ان میں سے بہت سے اپنی عارضی مشکلات پر غلبہ پا کر ضرور دارالامان پہنچیں گے۔ کیونکہ نا معلوم آئندہ سال اس پُرسرور موقعہ کے آنے تک وہ اس دنیا میں ہوں گے یا اس جہان سے رحلت کر چکے ہوں گے جو مخلص تگ و دو کرنے کے باوجود اس نعمت کو حاصل نہ کر سکیں گے۔ وہ دل مسوس کر رہ جائیں گے۔ مگر ان بھائیوں کو جاننا چاہیئے۔ کہ ہمارا خدا ان کے اجر کو ضائع نہ کرے گا۔ اور ان کی دلی تڑپ کا بدلہ ان کو ضرور دیگا۔

(۳)

جماعتِ احمدیہ کا سالانہ اجتماع اس سال عالمگیر جنگ کے خوفناک ایام میں ہو رہا ہے۔ مادی دنیا اور اس کے سارے سامان ان دنوں انسانوں کی ہلاکت اور قوموں کی تباہی میں مصروف ہیں۔ جبکہ دنیا مادہ پرستی کے عمیق گڑھے میں گر چکی ہے۔ دین کے علمبردار ایک مقدس گاؤں مگر آنے والے زمانہ کے بہت بڑے شہر میں جمع ہو کر اشاعتِ اسلام کے لئے درد رکھنے والے دلوں کے ساتھ اللہ کی بارگاہ میں ملتجی ہوں گے۔ کہ وہ دنیا کی ہدایات کے سامان پیدا فرمائے۔ اور بھولے بھٹکے لوگوں کو راہِ حق دکھائے۔ ہاں یہ پاکباز لوگ اس اجتماع میں بنی نوع انسان کی ہمدردی کے جذبات سے لبریز دلوں کے ساتھ ان کی خیر خواہی کے لئے اللہ تعالےٰ سے دُعائیں کریں گے۔ وہ دنیا پر قرآن کی حکومت محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لائے ہوئے پُرامن دین کے غلبہ کے لئے تدابیر کریں گے۔ اور ساتھ ہی خدائے مسبب الاسباب سے دردمندانہ دُعائیں بھی کریں گے۔ تا دنیا میں امن قائم ہو۔ اس کے دین کا پرچم اکنافِ عالم پر لہرائے۔ اور اسلام کی گزشتہ شان و شوکت زیادہ آب و تاب کے ساتھ پھر روئے زمین پر قائم ہو۔ پس یہ اجتماع دنیا بھر کے اجتماعوں سے نرالا ہے بے مثال ہے۔

(۴)

اس سال کے اجتماع کو ایک یہ خصوصیت بھی حاصل ہے۔ کہ اس دفعہ خلیفۂ وقت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہُ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تفسیر القرآن شائع ہو رہی ہے۔ یہ تفسیر کیا ہے۔ حقائق و معارف کا ایک بے بہا خزانہ روحانی علوم کا مجموعہ۔ بے شک اس جلد میں سورۂ یونس سے لے کر سورۂ کہف تک۔۔ آیات کی تفسیر کی گئی ہے۔ مگر اسی ضمن میں قرآن مجید کے دیگر مقامات کو حل کر دیا گیا ہے۔ اور تحقیق کے لئے ایسے اصول بتا دیئے ہیں۔ کہ وہ ان کی رہنمائی میں دوسری آیات کو بھی حل کر سکتا ہے۔ یہ آسمانی کتاب کی مفاتیح ہیں۔ جن کا مومن کے پاس ہونا ازبس ضروری ہے اس روحانی مائدہ سے ہر شخص اپنی طاقت کے مطابق بہرہ اندوز ہو گا۔ اس موقعہ پر سب جماعت اجتماعی طور پر بھی یہ دعا کریگی کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اپنے پیارے بندہ سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کو اس تفسیر کے دوسرے حصوں کے لکھنے کی بھی توفیق عطا فرمائے آمین۔ یقیناً اس مبارک تفسیر کا حاصل کرنا ہر مستطیع احمدی کا فرض ہے۔

(۵)

اس سال کے اجتماع کو ایک یہ خصوصیت بھی حاصل ہے۔ کہ اس کے دوران میں۔ حضرت امیر المومنین ایدہُ اللہ تعالےٰ نے اپنی وصیت شائع فرمائی۔ جو بعض رویا اور خوابوں کی وجہ سے تھی۔ جماعت نے اپنے محبوب آقا کے الفاظ "میری وصیت" کو جس اضطراب سے پڑھا یا سنا وہ سب کو معلوم ہے۔ مخلصین جماعت برابر اللہ تعالےٰ سے دعا کر رہے ہیں۔ کہ وہ اپنے فضل سے ہمارے مطاع امام کی عمر میں برکت دے اور ہمیں حضور کے فیوض حاصل کرنے کی توفیق دے۔ جماعتوں اور افراد نے اپنے اپنے رنگ میں اخلاص کا ثبوت دیا ہے۔ اور بارگاہِ ایزدی میں دُعائیں کی ہیں۔ مگر اس دفعہ کا سالانہ جلسہ وہ پہلا جماعتی اجتماع ہے۔ جس میں دور و نزدیک کے احباب اکٹھے ہونگے۔ بوڑھے بچے نوجوان مرد اور عورتیں سبھی ہوں گے۔ یہ دن بھی مبارک ہونگے۔ مقام بھی مبارک ہو گا گویا بلدۃ طیبۃ و رب غفور کا موقعہ ہو گا۔ یقیناً ان دنوں میں احباب جماعت انفرادی اور اجتماعی طور پر اللہ تعالےٰ سے دعا کرینگے۔ کہ وہ اپنے فضل سے حضور کی عمر میں برکت دے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہم سب مرنے والے ہیں۔ مگر اس میں بھی کوئی شک نہیں۔ کہ اس وقت احمدیت اور اسلام کی کشتی کا ناخدا خدا کے حکم سے اس کا بندہ محمود ہی ہے۔ ہر سچا احمدی اس ناخدا کے لئے دعا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے احباب کو چاہیئے کہ اس سال بکثرت شامل جلسہ ہو کر ساری جماعت کی اس خاص دُعا میں شریک ہوں۔ تاہم اس کے ۔۔ تمام ان فضلوں کے وارث ہونگے۔ اور اس کی برکتوں سے حصہ دار ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ سب احباب کو دارالامان آنے اور برکات سے متمتع ہونے کی توفیق بخشے۔
خاکسار ابو العطاء جالندھری

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فضائل اور کمالات اور آپکی عظمتِ شان آپ کے بے شمار احسانات اور آپکی محبت اور اتباع کے بے انتہا برکات کی طرف راہنمائی کرنے والی واحد کتاب جس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی قریباً ستر کتابوں میں سے یہ تمام محامد و محاسن نکال کر یکجا جمع کرکے پونے چار سو صفحے کی ضخیم کتاب تیار ہے، اسلام کی ساڑھے تیرہ سو سالہ تاریخ میں دنیا کی کسی زبان کے اندر اس قسم کی کتاب تالیف نہیں ہوئی۔ اس کتاب کے مؤلف حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل مرحوم پروفیسر جامعہ احمدیہ ہیں۔ کاغذ اعلےٰ۔ قیمت صرف ایک روپیہ ناپسند ہو تو دس روز تک واپس کر سکتے ہیں :-

المشتہر
حکیم محمد عبد اللطیف شاہد منشی فاضل
ادیب فاضل تاجر کتب احمدیہ بازار قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہانہ رپورٹ مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ ظہور ۱۳۱۹ہش

خدمت خلق

مجالس مقامی۔ دارالرحمت۔ چھبیس ۲۶ مریضوں کو دوائی لاکر دی گئی۔ بیوگان کی مدد کی گئی مسجد کے کنوئیں سے مرہ کتا نکالا گیا۔

دارالفضل۔ سترہ مریضوں کو دوائی مہیا کی گئی۔ بعض بیوگان میں دودھ تقسیم کیا گیا۔ جنازوں کے انتظامات میں پورا حصہ لیا گیا جمعہ کے روز پنکھا ہلایا گیا۔ دارالبرکات مریضوں و بیوگان کی خبر گیری کے علاوہ ناداروں کو کھانا کھلایا گیا۔ ایک شخص کو ایک خطرناک کیڑے نے ڈس لیا۔ اس کے لئے طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔ کیچڑ سے ایک موٹر کو نکالا گیا۔ مکانات کی تبدیلی میں مدد کی گئی۔

حلقہ مسجد فضل۔ بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔ ایک ڈوبتے ہوئے سکھ کو ڈھاب سے نکالا گیا۔ مجالس ہائے حلقہ حلقہ مسجد اقصیٰ۔ دارالانوار۔ دارالعلوم۔ ننگل باغبانان دارالشیوخ۔ ناصر آباد اور مسجد مبارک کے خدام نے مریضوں اور بیوگان کی خبر گیری کی۔ بعض ناداروں کی مالی مدد کی گئی۔ جنازوں کی تجہیز و تکفین میں حصہ لیا گیا راہ رؤوں کو راستہ بتایا گیا۔

بورڈنگ مدرسہ احمدیہ مریضوں کی امداد کی گئی۔ انہیں ہسپتال پہنچایا گیا۔ بعض غریب الوطن طلبہ میں پانچ روپے کے موسمی پھل تقسیم کئے گئے

مجالس بیرون۔ برہمن بڑیہ چک چھور ۱۱۷ ملتان شہر۔ باغبانپورہ لاہور۔ لاہور شہر سنور۔ نوشہرہ۔ کھاریاں۔ نئی دہلی۔ شیخو پورہ دھاریوال۔ نصرت آباد اسٹیٹ۔ پنجورہ اسٹیٹ۔ شاہپور امرگڑھ۔ بنگہ۔ شاہدرہ مونگ۔ سونگھڑہ۔ کوٹ رحمت خان۔ انبالہ شہر۔ نرائن گڑھ۔ کھرڑ انبالہ۔ فتح گڑھ چوڑیاں۔ کمال ڈیرہ۔ بریلی۔ پنڈدادنخان و رکیسرنگ کی مجالس نے مریضوں کی تیمارداری میں خاص حصہ لیا۔ بیوگان کی خبر گیری کی۔ ناداروں کی امداد کی۔ معذوروں کا بار اٹھایا گیا۔ بعض بیکسوں کی مالی امداد کی۔ حاجت مندوں کو سودا سلف لاکر دیا گیا۔ عام گزرگاہوں کی صفائی کا خاص خیال رکھا۔ بریلی ایک گھر میں جھگڑے کا فیصلہ کیا گیا۔ غیر احمدیوں کے جنازوں میں بھی انتظامی امداد بہم پہنچائی گئی بھینی میلوال۔ ایک راستہ میں ایک ویران گنواں تھا جس میں ناواقفیت کی وجہ سے لوگ گر کر موت کا شکار ہوتے تھے۔ اس کے گرد سرخ جھنڈیاں گاڑ دی گئیں ایک شخص کی دو صد روپیہ قیمتی خچر تلاش کرکے اس کے حوالہ کی گئی ستکار راجپوتاں چھبیس ۲۶ مسافروں کو کھانا کھلایا گیا۔

سیالکوٹ شہر۔ بعض احباب کے گھروں کی بجلی درست کی گئی۔ گمشدہ بچوں کو ان کے والدین کے پاس پہنچایا گیا۔

کلکتہ۔ بعض مجروح مسافروں کو ہسپتال پہنچایا گیا۔ ان کی مالی مدد بھی کی گئی۔ سکندر آباد دکن ایک تین روز کے بھوکے مسافر کو کھانا کھلایا گیا۔ گوجرانوالہ۔ ایک مسافر کو ستره میل سائیکل پر بٹھا کر اس کے گھر پہنچایا گیا۔ خراب شدہ نلکوں کی مرمت کرائی گئی۔ ایک اغوا شدہ لڑکے کو مخلصی دلائی گئی۔ اور اسے اس کے وارثوں کے حوالہ کیا گیا ایک بے ہوش شخص کو طبی امداد پہنچائی گئی دو ڈوبتے بچوں کو بچایا گیا۔ فتح گڑھ چوڑیاں کنوئیں میں پانی کم تھا۔ خدام نے دس فٹ مٹی نکالی۔ کوٹ رحمت خان۔ بعض مریضوں کو چھ میل دور ہسپتال پہنچایا گیا۔ بنگہ ایک بڑھیا کا گمشدہ سامان تلاش کرکے اس کے حوالے کیا گیا۔ کھاریاں۔ ایک تالاب کے منڈ کو درست کیا گیا۔ جمشید پور ایک محتاج غیر احمدی کو تین ہفتہ تک پاس رکھا۔ اور اسکی امداد کی گئی۔ لاہور ایک شخص نے ۵۸ من برادہ خریدا اس وجہ سے بازار کا راستہ رک گیا تھا۔ اس بوجھ کو اٹھوا کر راستہ صاف کیا گیا۔

مرکزی مساعی۔ محلہ جات کی نالیوں میں تیل چھڑکنے کا انتظام کیا۔ ½ ۱ کنستر تیل چھڑکا گیا۔ دیہات سدھار لاہور سے سکیم مرتب کرنے کے لئے لٹریچر منگوایا گیا۔ جمعہ کے روز پنکھا ہلانے اور پانی پلانے کا انتظام کیا گیا۔ فرسٹ ایڈ سکھائی گئی۔ ایک صاحب کو حدیثوں کے حوالجات تلاش کرکے دیئے گئے۔ چند غربا کی مبلغ ۳/۱۳/۶ نقدی۔ ایک سیر آٹا اور ½ ۱ سیر گڑ سے امداد کی گئی۔

تربیت و اصلاح

مجالس مقامی۔ امتحان کشتی نوحؑ میں کامیاب ہونے والے احباب کو سندات تقسیم کی گئیں اول۔ دوم۔ سوم رہنے والے احباب کے علاوہ چند دیگر اصحاب کو بھی انعامات دیئے گئے جو کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر کتب سلسلہ پر مشتمل تھے۔ ان انعامات میں علی الترتیب ۳۵۔ ۲۶۔ اور ۲۲ کتب دی گئیں مستورات کے لئے ۱۹ کتب کا انعام تھا۔ اور پہلا حوصلہ افزا انعام ۱۵ کتب کا تھا۔ نیز دوسرا بھی اتنا ہی تھا۔ ان سب انعامات میں مجموعی طور پر درثمین اردو فارسی ضرورۃ الامام "اسلامی اصول کی فلاسفی" وغیرہ چھوٹی کتابوں کے علاوہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام" اور "سلسلہ احمدیہ" جیسی بڑی کتب بھی تقسیم پابندی نماز۔ اکثر محلوں میں حاضری لگانے کا انتظام رہا۔ جس کا معائنہ بھی ہوتا رہا۔ اکثر محلوں میں ہر دوسرے ہفتہ نماز فجر کے لئے جگایا جاتا رہا۔ دارالعلوم۔ ہر دس اراکین پر حاضری کے لئے ایک مانیٹر مقرر کیا گیا۔ حاضری لگا کر رپورٹ مرکز میں کی جاتی رہی۔ دارالرحمت میں "ملفوظات" اور "مشعل راہ" کا درس دیا جاتا رہا۔ درس قرآن و حدیث و کتب سلسلہ میں بھی شامل ہونے کی تلقین کی جاتی رہی۔ نماز فجر کے لئے جگایا گیا۔ دارالبرکات مشرقی۔ درس قرآن کریم و کتب سلسلہ کا درس دیا گیا۔ انسداد حقہ نوشی کی کوشش کی گئی۔

مجالس بیرون حیدرآباد (دکن) درس قرآن کریم سے غیر حاضر رہنے والوں کو سزا دی گئی۔ درس کا التزام رہا۔ نواب شاہ (سندھ) اراکین کو پابندی نماز کی تلقین کی گئی ایک جلسہ کے ذریعہ اس کی اہمیت کو واضح کیا گیا۔ بنگہ (ضلع جالندھر) قرآن کریم و کتب سلسلہ کا درس ہوتا رہا۔ چوڈہ حقہ نوش احباب میں سے دس نے حقہ نوشی ترک کر دی "کشتی نوحؑ" کے مطالعہ کی ترغیب دلائی گئی۔ الفضل روزانہ سنایا جاتا رہا۔ سیالکوٹ شہر قرآن کریم و کتب سلسلہ کا درس ہوتا رہا۔ نماز با جماعت کی تلقین کی گئی۔ لودھراں (ضلع ملتان) میں خدام کو نصیحت آموز اسباق کے ذریعہ اصلاح کی کوشش کی گئی۔ مونگ ضلع گجرات اور نوشہرہ میں نماز باجماعت کی تلقین کرکے پابندی کروائی گئی کتب سلسلہ کا درس دیا گیا۔ مسائل شرعیہ ذہن نشین کرائے

اعلان

قادیان میں نہایت باموقعہ قطعات اراضی قابل فروخت ہیں

ریلوے سٹیشن۔ احمدیہ فروٹ فارم۔ اور کوٹھی حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے متصل نہایت باموقعہ قطعات اراضی قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرماویں ۔

چوہدری حاکم دین احمدی دوکاندار قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

371

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

نمبر شمار	نام	علاقہ	نمبر شمار	نام	علاقہ
۴۸۱	کوبو اددیہ سعیدہ صاحب	گولڈ کوسٹ	۵۱۷	ایکو دکلیہ حبیبہ صاحبہ	گولڈ کوسٹ
۴۸۲	کرام سام ابراہیم صاحب	〃	۵۱۸	ادسی کوفی عثمان صاحب	〃
۴۸۳	کوفی داخل داؤد 〃	〃	۵۱۹	〃 کوفو عبدالکریم 〃	〃
۴۸۴	کوجو کم احمد 〃	〃	۵۲۰	کوفی سام آدم 〃	〃
۴۸۵	کونکو ڈنکہ ایوب 〃	〃	۵۲۱	کومنپہ اسمتومہ داؤد 〃	〃
۴۸۶	کوفی کواکو آدم ایوب 〃	〃	۵۲۲	کوجو منسہ احمد 〃	〃
۴۸۷	〃 بایوسف 〃	〃	۵۲۳	محمد 〃	〃
۴۸۸	افوبادو ہاجرہ صاحبہ	〃	۵۲۴	کوفی یوفو یوسف 〃	〃
۴۸۹	کونکو کواکی محمد صاحب	〃	۵۲۵	کوجی اندہ احمد 〃	〃
۴۹۰	ایکو فینیو فاطمہ صاحبہ	〃	۵۲۶	اکو ادوہ حوا صاحبہ	〃
۴۹۱	اجو عمرہ 〃	〃	۵۲۷	کوبیس اپیا عثمان صاحب	〃
۴۹۲	کوبیس عطا عبداللہ صاحب	〃	۵۲۸	کوجی بنہ سی سعیدہ 〃	〃
۴۹۳	〃 منکو ہارون 〃	〃	۵۲۹	محمد صادق محمد 〃	〃
۴۹۴	کوجو عیسیٰ سلیمان 〃	〃	۵۳۰	کوفی منسہ یوسف 〃	〃
۴۹۵	کوبیس اکم عیسیٰ 〃	〃	۵۳۱	〃 دسمہ عمر 〃	〃
۴۹۶	کوام عا عبداللہ 〃	〃	۵۳۲	کوبیس اگمان ابراہیم 〃	〃
۴۹۷	افوسمیہ خدیجہ صاحبہ	〃	۵۳۳	کوبینہ اسوسی یحییٰ 〃	〃
۴۹۸	کوبیس این حمیدہ صاحب	〃	۵۳۴	عیسیٰ فیوذح اسحٰق 〃	〃
۴۹۹	کوبنگ تودم ابراہیم 〃	〃	۵۳۵	اکو نیمکی حوا صاحبہ	〃
۵۰۰	ابنی مینسوں حلیمہ صاحبہ	〃	۵۳۶	ابینہ اکومہ حلیمہ 〃	〃
۵۰۱	یوکومہ عیسیٰ صاحب	〃	۵۳۷	انوب اکسدم امینہ 〃	〃
۵۰۲	کوفی منکہ سلیمان 〃	〃	۵۳۸	ابنی اکوسم حوا 〃	〃
۵۰۳	اجوبیہ سہ مریم صاحبہ	〃	۵۳۹	ناوجو عائشہ 〃	〃
۵۰۴	کونکو دستی ابراہیم صاحب	〃	۵۴۰	سکامن سینہ سلیمان صاحب	〃
۵۰۵	اغو تیانم ہاجرہ صاحبہ	〃	۵۴۱	اکواکو اتوبوا امینہ صاحبہ	〃
۵۰۶	کوامن بجوایوب صاحب	〃	۵۴۲	افوسردہ مریم 〃	〃
۵۰۷	کوفو سیبو محمد 〃	〃	۵۴۳	ادوگانی عیسیٰ صاحب	〃
۵۰۸	یاکو بوکوا سعیدہ 〃	〃	۵۴۴	کوفی اموکو حکیم 〃	〃
۵۰۹	ادسی یا سعیدہ 〃	〃	۵۴۵	سفوادا خدیجہ صاحبہ	〃
۵۱۰	امبہ اسی امینہ صاحبہ	〃	۵۴۶	کوجو کم حسین صاحب	〃
۵۱۱	کونگو گیسی سونڈہ 〃	〃	۵۴۷	امبہ نتو زینب صاحبہ	〃
۵۱۲	لمسن احمد صاحب	〃	۵۴۸	اکوسوسردا سکینہ 〃	〃
۵۱۳	ایکو تو ہو سکینہ صاحبہ	〃	۵۴۹	کونکو اینی سعیدہ صاحب	〃
۵۱۴	ابنی توی مدینہ 〃	〃	۵۵۰	عطا کو بابنہ کریم 〃	〃
۵۱۵	ایکو یومہ زینب 〃	〃	۵۵۱	جبیزا فری یحییٰ 〃	〃
۵۱۶	〃 بونندہ 〃	〃	۵۵۲	امیاکو کومریم صاحبہ	〃

۵۵۳	اکاسو منود فاطمہ صاحبہ	گولڈ کوسٹ
۵۵۴	ابہ کدا ابراہیم صاحب	〃
۵۵۵	Jurah Ifawa.	
۵۵۶	الجو بیہ حسن صاحب	گولڈ کوسٹ
۵۵۷	ابینہ کونہ خدیجہ صاحبہ	〃
۵۵۸	یایا کو رحمت صاحب	〃
۵۵۹	اجوکیوا اسیمیہ 〃	〃
۵۶۰	یاکیہ موسیٰ 〃	〃
۵۶۱	کونکو بنہ سی حسین 〃	〃
۵۶۲	〃 منو یوسف 〃	〃
۵۶۳	کوبینہ مبدبیہ مالک 〃	〃
۵۶۴	کوامن گیان ابوبکر 〃	〃
۵۶۵	یانیکو عائشہ صاحبہ	〃
۵۶۶	اتی نام محمد صاحب	〃
۵۶۷	اکوا ایونسہ حلیمہ صاحبہ	〃
۵۶۸	کوبیس انسو عبدالکریم صاحب	〃
۵۶۹	〃 سنکو یوسف 〃	〃
۵۷۰	کوبینہ اسانتی صدیق 〃	〃
۵۷۱	کوسی نمبیس احمد 〃	〃
۵۷۲	امینہ صاحبہ	〃
۵۷۳	کوفی منسہ ابراہیم صاحب	〃
۵۷۴	کوامن کسی 〃	〃
۵۷۵	کوسی سی عثمان 〃	〃
۵۷۶	کوامن کونسہ اسحٰق 〃	〃
۵۷۷	کوجو کونسہ عبداللہ 〃	〃
۵۷۸	کونکو سو سلیمان 〃	〃
۵۷۹	کوامن افونی یعقوب حسین 〃	〃
۵۸۰	ابنی اکو الیسیہ 〃	〃

۵۸۱	سفو کینب حوا صاحبہ	گولڈ کوسٹ
۵۸۲	اکو نیمک حلیمہ 〃	〃
۵۸۳	اجوا یکو سادہ 〃	〃
۵۸۴	ابینہ اہمبہ مریم 〃	〃
۵۸۵	کوفی منسہ آدم صاحب	〃
۵۸۶	کوامن کوم عبداللہ 〃	〃
۵۸۷	سفونی عائشہ صاحبہ	〃
۵۸۸	کوفی آدم محمد صاحب	〃
۵۸۹	کونکو منسہ سعیدہ صاحبہ	〃
۵۹۰	〃 سنواجی نوح صاحب	〃
۵۹۱	محمد 〃	〃
۵۹۲	مریم صاحبہ	〃
۵۹۳	امبہ نیمی مدینہ صاحب	〃
۵۹۴	یو اہیبہ الحسن	〃
۵۹۵	مسٹر ایس این مکننگ شیمول	〃
۵۹۶	کونکو ونسہ یعقوب صاحب	〃
۵۹۷	کوبینہ صندل ابراہیم	〃
۵۹۸	کوامن بولمبی موسیٰ صاحب	〃
۵۹۹	کوبیسو بمدنی ابوبکر	〃
۶۰۰	ادسی نتسو عیسیٰ 〃	〃
۶۰۱	ابا اگردا مریم صاحبہ	〃
۶۰۲	افو بیبا حوا 〃	〃
۶۰۳	عیسیٰ اکہ امینہ 〃	〃
۶۰۴	کوجوایا عبداللہ صاحب	〃
۶۰۵	کوسی قوی الحسن 〃	〃
۶۰۶	کونکو عیسو عیسیٰ 〃	〃
۶۰۷	کوامن کافو ابراہیم 〃	〃
۶۰۸	سمل سکانی یوسف 〃	〃

۶۰۹	کواسی میونل فرید صاحب	گولڈ کوسٹ
۶۱۰	گرلیسی احمد 〃	〃
۶۱۱	کوجو آدم جی کنداہ 〃	〃
۶۱۲	امی آلی سپر اسحٰق 〃	〃
۶۱۳	کوامن ادوسی عثمان 〃	〃
۶۱۴	ابنی بددہا جرہ صاحبہ	〃
۶۱۵	اکیبوا سلوہ 〃	〃
۶۱۶	ابابایا ہاجرہ 〃	〃
۶۱۷	یا اندو عباس صاحب	〃
۶۱۸	کوفی انسی آدم 〃	〃
۶۱۹	〃 ایا محمد 〃	〃
۶۲۰	اکو برندی زلیخہ 〃	〃
۶۲۱	کوبنی بدو عیسیٰ 〃	〃
۶۲۲	اکوسوا یکو مریم صاحبہ	〃
۶۲۳	کوامن عبداللہ صاحب	〃
۶۲۴	اجو پا ہو عائشہ صاحبہ	〃
۶۲۵	〃 سوا یہ سارہ 〃	〃
۶۲۶	کوامن مردسی موسیٰ الکمال صاحب	〃
۶۲۷	مریم سکوا برا صاحبہ	〃
۶۲۸	اسومنگ حکیم صاحب	〃
۶۲۹	کوفی فری حکیم 〃	〃
۶۳۰	بابا یا مریم 〃	〃
۶۳۱	ابینہ ابو الحسن 〃	〃
۶۳۲	کونکو ادیو ہارون 〃	〃
۶۳۳	〃 کمر بیا محمد 〃	〃
۶۳۴	کوبیس انین بن ابراہیم صاحب	〃
۶۳۵	کوفی بیرا یوسف صاحب	〃

(باقی)

قادیان میں جائداد بنانے والوں کے لئے بہترین موقعہ

صدر انجمن احمدیہ کے پاس چند قطعات سکنی اراضیات کے قابل فروخت ہیں۔ ان قطعات میں کچھ قطعات رہتے ہیں۔

(۱) جو پچاس فٹ کے مجوزہ بازار ملحقہ ریلوے سٹیشن قادیان پر ۱۰-۱۰ مرلہ کے ہیں جن پر بہترین دوکانیں اور دوکانوں کے پیچھے رہائشی مکانات بن سکتے ہیں کچھ قطعات مختلف محلہ جات میں کنال کنال کے بھی ہیں جن پر رہائشی مکان بن سکتے ہیں۔

(۲) علاوہ اس کے صدر انجمن احمدیہ کے پاس تین پختہ مکان بھی قابل فروخت ہیں جن میں سے ایک پختہ مکان دارالرحمۃ میں ہے۔ دوسرا پختہ مکان معہ چوبارہ کے محلہ دارالفضل میں ہے۔ تیسرا بہت بڑا مکان جس میں چھ عدد پختہ دوکانیں بھی ہیں محلہ مسجد فضل میں واقع ہے۔

جو دوست ان قطعات یا دوکانوں یا مکانوں کو خریدنا چاہیں۔ وہ منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ سے دفتر نظامت جائداد میں مل کر جائے وقوع اور تفصیلات معلوم کر کے خرید سکتے ہیں۔

مولا بخش ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مذاہب کی جدوجہد

مردم شماری کے متعلق ہندوؤں کی جدوجہد

اخبار ملاپ لکھتا ہے۔ "بہار کے سپرنٹنڈنٹ محکمہ مردم شماری نے یہ حکم جاری کیا تھا۔ کہ بھیل۔ گونڈ وغیرہ جنگلی لوگوں کو جو عیسائی نہیں ہوئے قبائل میں شمار کیا جائے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ تمام بھیل۔ گونڈ ہندوؤں میں شمار نہ ہوں۔ اس پر بہار کے سرکردہ ہندو۔ اصحاب مسٹر آرچر سپرنٹنڈنٹ محکمہ مردم شماری سے ہزاروی باغ میں ملے۔ اور ان سے اس حکم کی واپسی کی درخواست کرتے ہوئے کہا۔ کہ بھیل گونڈ وغیرہ اپنا مذہب خود لکھوائیں۔ وہی کاغذات میں درج کیا جائے۔ اور اگر کوئی بھیل۔ گونڈ وغیرہ اپنا مذہب نہ بتلاسکے۔ تو پھر اس سے صاف طور پر پوچھا جائے۔ کہ تم ہندو ہو۔ مسلمان ہو یا عیسائی۔ اگر اس کا بھی وہ کوئی جواب نہ دے۔ تو پھر بے شک اسے قبائل میں لکھ لیا جائے۔ لیکن بغیر دریافت کئے کسی کو قبائل میں درج نہ کیا جائے"۔

(۲) آریہ سماج کمار سبھا انبالہ نے مردم شماری آریہ کانفرنس میں حسب ذیل قرار دادیں پاس کیں ہیں:۔ (۱) مردم شماری کے خانہ میں ہر ایک آریہ ہندو اپنا دھرم ویدک لکھائے۔ اور نسل کے خانہ میں آریہ۔ زبان اپنی ہندی لکھوائے (۲) اس بات کے خلاف پروٹسٹ کیا گیا۔ کہ اگرچہ آددھرمی اپنے آپ کو ہندو کہلانے کے لئے تیار نہیں۔ پھر بھی انہیں ہندو اچھوتوں کی نشستوں کے لئے ووٹ دینے اور امیدوار کھڑا ہونے کی اجازت ہے (۳) گورنمنٹ سے درخواست کی گئی۔ کہ جن ہندوؤں کو مردم شماری کے کاغذات میں آددھرمی ظاہر کیا جاتا ہے۔ انہیں ہندو لکھا جائے۔ کیونکہ وہ اپنے خیالات اور اپنی رسوم کے لحاظ سے ہندو ہیں۔

(۳) جنرل سیکرٹری پنجاب پراونشل ہندو سبھا نے ماتحت سبھاؤں کے نام سرکلر جاری کیا ہے۔ کہ مردم شماری نزدیک آرہی ہے۔ لہذا آپ نہ صرف مقامی طور پر ہی بلکہ نواحی علاقہ میں بھی ہندوؤں کو منظم کریں۔ تاکہ مردم شماری میں ہندوؤں کی تعداد ٹھیک ٹھیک درج ہو سکے۔

کشمیر میں عیسائیت کی اشاعت

اخبار ملاپ لکھتا ہے۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کشمیر کے مشن سکولوں کے قریباً ۹۰ ہندو ٹیچر عیسائی بن چکے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ عیسائیت قبول کرنے کے بعد ان کو ترقیاں بھی ملی ہیں۔

آریوں کی تیاریاں

۳۰ نومبر کو آریہ سماج وچھووالی کے جلسہ میں سوامی سوتنترانند جی نے تقریر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ آریہ سماج کو اپدیشک تیار کرنے چاہئیں۔ رہتک اور حصار کے اضلاع کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہاں آریہ سماجیوں کی تعداد سارے پنجاب سے زیادہ ہے۔ لیکن آریہ سماجیں بہت کم ہیں۔ اور بہت کم اپدیشک ہیں۔ جو ان کے جلسوں پر پہنچتے ہیں۔ اس وقت ضرورت ہے۔ کہ ہم خود پرچارک بنیں۔ اور سماج کا سندیش ہر گاؤں اور قصبہ میں پہنچایا۔ اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے مزید کہا کہ۔ دوسری ضرورت یہ ہے۔ کہ اپنی جسمانی طاقت بڑھائیں۔ اپنے جسم مضبوط کریں۔ تاکہ ہم اپنی بہنوں کی حفاظت کر سکیں۔ وہ وقت آنے والا ہے۔ جبکہ ہمیں اپنی حفاظت کے لئے سرتوڑ کوشش کرنی پڑے گی۔ استریوں کو اپنی حفاظت کے لئے مردوں کا منہ نہ تاکنا چاہیئے۔ بلکہ انہیں خود اس قدر طاقت حاصل کرنی چاہیئے۔ کہ وہ اپنی حفاظت آپ کرسکیں۔

آریوں کا چندہ

یکم دسمبر کو آریہ سماج انار کلی کے اجلاس میں پہ دھان ہنسراج میموریل کمیٹی نے اعلان کیا۔ کہ اس وقت تک میموریل کے لئے ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ نقد جمع ہو چکا ہے۔ اور دو لاکھ ۹۰ ہزار کے وعدے ہوئے ہیں۔ امسال آریہ سماج کے جلسہ میں مختلف فنڈوں میں پچاس ہزار سے زائد روپیہ جمع ہوا۔

369

ممبران دارالشکر کے لئے اطلاع

(۱) ۸ دسمبر کو بموجودگی جناب ناظر صاحب امور عامہ کمیٹی دارالشکر کے دو قرعے نکالے گئے۔ ایک اہلیہ صاحبہ شیخ فضل حق صاحب ریلوے گارڈ کے نام نکلا۔ اور دوسرا مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ کشمیر کے نام۔ یہ ہر دو ممبران بموجب قواعد قرعے کا روپیہ لے سکتے ہیں۔ (۲) تین روپیہ سالانہ مشترکہ اغراض کے لئے جو خرچ لیا جاتا تھا۔ اب صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ سالانہ کر دیا گیا ہے۔ اور اس کا عملدرآمد ۱۵ مئی ۱۹۴۰ء سے ہوگا۔ جو دوست سال حال کا پورا خرچ بھجوا چکے ہیں۔ ان کی طرف سے موجودہ اور آئندہ دو سال کا چندہ سمجھا جائے گا۔ جن اصحاب نے سال حال کا خرچ اغراض مشترکہ نہیں بھجوایا۔ وہ براہ مہربانی ایک روپیہ آٹھ آنہ بھیج دیں (۳) دارالشکر کا سالانہ اجلاس جس میں نئے سال کے لئے عہدداران کا انتخاب ہوگا۔ وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۲۶ دسمبر ۱۹۴۰ء بعد نماز عشاء مسجد اقصےٰ میں منعقد ہوگا۔ جملہ ممبران تشریف لاکر ممنون فرمائیں۔ خاکسار محمد الدین سیکرٹری دارالشکر کمیٹی قادیان

دوا خریدتے وقت

ویدک یونانی دواخانہ قادیان

کو

کیوں ترجیح دی جائے؟

اس لئے کہ:۔

(۱) ویدک یونانی دواخانہ کے مرکبات بلحاظ فوائد اور صحت اجزاء عام شہرت حاصل کر چکے ہیں۔

(۲) ویدک یونانی دواخانہ حضرت امیر المومنین کے ارشاد مبارک کے ماتحت قائم ہوا ہے۔

(۳) ویدک یونانی دواخانہ کے سرمایہ کا بیشتر حصہ تحریک جدید کے قومی سرمایہ سے حاصل شدہ ہے۔

(۴) ویدک یونانی دواخانہ مستند اور خاندانی طبیب حکیم محمد عبد اللہ صاحب قریشی ڈی آئی۔ ایم۔ ایس کی سند یافتہ طبیہ کالج علیگڈھ کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے۔

(۵) ویدک یونانی دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اول کے خاص الخاص نسخہ جات اور دیگر حکماء بالخصوص اطباء دہلی کے مجربات تیار کئے جاتے ہیں

(۶) ویدک یونانی دواخانہ کی ادویات میں منافع نہایت معمولی لیا جاتا ہے۔

ذوالفقار علی خاں

سیکرٹری بورڈ آف ڈائرکٹرز ویدک یونانی دواخانہ قادیان

میرے کل کے رعایت والے اشتہار میں "زوجام عشق" جو کشمیری اور نیپالی کستوری اور کشمیری زعفران سے تیار کی جاتی ہیں کی قیمت غلطی سے ایک روپیہ کی ۲۴ لکھی گئی ہے اصل میں ایک روپیہ کی ۱۶ گولیاں ہیں۔ اسی طرح "معجون لاجواب" کی چھ اونس کی شیشی کی قیمت ۱۲ اور رعایتی ۸ ہے۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں باموقعہ سکنی اراضی
اور ایک نئے محلہ کا افتتاح

جیسا کہ گذشتہ اعلانوں میں بتایا جا چکا ہے۔ اس وقت قادیان کے مختلف محلہ جات میں عمدہ عمدہ سکنی قطعات موجود ہیں۔ جن کی موقعہ اور حیثیت کے لحاظ سے الگ الگ قیمت مقرر ہے۔ اور قیمت ہمیشہ نہایت واجبی لگائی جاتی ہے۔ جس میں خریدار کے فائدہ کا پہلو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں اس سال ایک نئے محلہ کا بھی افتتاح ہؤا ہے۔ جو محلہ دار الشکر شرقی کے جانب شرق اور احمدیہ فروٹ فارم کے جانب شمال واقع ہے۔ یہ محلہ ایک نہایت باموقعہ رقبہ میں تجویز کیا گیا ہے۔ اور اس حصہ کی آب وہوا بھی بہت اچھی ہے۔ اور جدید ہدایات کے مطابق تمام اندرونی راستہ جات بیس فٹ چوڑے رکھے گئے ہیں۔ اس محلہ کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے **دار الوداد** تجویز فرمایا ہے۔ امید ہے دوست اس عمدہ موقعہ سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں گے۔

اس بات کا اعلان بھی دوستوں کی اطلاع کے لئے ضروری ہے۔ کہ حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کی وفات کی وجہ سے اس سال جلسہ کے موقعہ پر فروخت اراضیات کا کام ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل کے سپرد کیا گیا ہے۔ جو یہ کام اسی دفتر میں بیٹھ کر کریں گے۔ جس میں مولانا مرحوم کیا کرتے تھے۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد

ضرورت کلرک

دفتر سکرٹری احمد آباد سنڈیکیٹ قادیان کے لئے ایک ایسے احمدی کلرک کی ضرورت ہے جو حساب کا کام بھی سمجھنے والا۔ اور اردو اور انگریزی خوشخط لکھ سکتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں جن کے ساتھ امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیقی تحریر بھی ہو کر خود مجھے ملیں۔ ۔۔۔خان صاحب فرزند علی سکرٹری احمد آباد سنڈیکیٹ۔ قادیان

ضرورت انجن ڈرائیور

سندھ جننگ فیکٹری کنری سندھ میں ایک قابل اور تجربہ کار انجن ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے جو ایک سو ہارس پاور کے بلیک سٹون انجن پر کام کر سکے۔ اور وقت ضرورت مرمت وغیرہ کر لینے کی بھی لیاقت رکھتا ہو۔ ضرورت مند احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خود مل کر درخواست پیش کریں۔

فرزند علی عفی عنہ سکرٹری سنڈیکیٹ فیکٹری بورڈ۔ قادیان

حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ

طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا لاثانی نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ سنہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ یکمشت منگوانے والے سے نو روپیہ علاوہ محصول ڈاک لیا جائے گا۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

گجرات

ڈاکٹر عمر الدین صاحب احمدی سب اسسٹنٹ سرجن برٹش ایسٹ افریقہ میں چالیس سالہ میڈیکل سروس کے بعد پنشن لے کر اب گجرات پنجاب محلہ جنبہ ٹی میں مستقل طور پر سکونت پذیر ہو گئے ہیں۔ اور اپنا دوائی خانہ کھول کر مریضوں کا باقاعدہ علاج کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب اپنے کام میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ اور اپنے اخلاق حمیدہ سے مریضوں کو گرویدہ کر لیتے ہیں اور بڑی ہمدردی سے علاج کرتے ہیں انکے ہاتھ میں خدا کے فضل سے شفا ہے جن دوستوں کو علاج کی یا ڈاکٹر صاحب کی پیٹنٹ دوائیوں کی جو نہایت مفید ہیں ضرورت ہو وہ رجوع فرما کر مستفید ہوں۔ نیاز آگین:- احمد الدین پلیڈر امیر جماعت احمدیہ گجرات

پیارے لال ہٹی (رجسٹرڈ) قادیان

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے تحریر فرماتے ہیں سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گنگھیا لال صراف قادیان کاروباری لحاظ سے دیانتدار ثابت ہوتے ہیں۔

الہام الیس اللہ بکاف عبدہ خالص چاندی کی انگوٹھی میں کھدا ہؤا ہم سے خرید فرمائیں نیز ہر قسم کے زیورات تیار مل سکتے ہیں اور آرڈر آنے پر حسب منشا تیار کئے جاتے ہیں۔

جن کی سفارش جلسہ سالانہ پر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمائی سلور جوبلی میڈل حقی ۳ آنے فی میڈل کے حساب سے طلب کریں۔

سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گنگھیا لال صراف قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

ایتھنز ۲۲؍دسمبر۔ یونان کے ایک تازہ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ یونانی فوجیں البانیہ کے مورچے پر آگے بڑھتی جارہی ہیں۔ بہت سے اطالوی سپاہی پکڑ لئے ہیں۔ اور سامان چھین لیا ہے۔ چھ اطالوی جہاز برباد کردیئے گئے کل ایک یونانی افسر نے بتایا۔ کہ تین سو اطالوی اور پکڑ لئے گئے ہیں کئی بھاری توپیں چھین لی گئی ہیں۔ خمارہ سے پیچھے ہٹتے ہوئے یونانیوں نے جو حملے کئے۔ ان میں ان کے بہت سے سپاہی مارے گئے

ایتھنز ۲۲؍دسمبر۔ درمیانی علاقہ میں اطالوی فوجیں اور زیادہ گھر گئی ہیں۔ جو سپاہی پکڑ لئے گئے ہیں۔ ان کی حالت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سردی کی وجہ سے اطالوی فوجوں کی حالت بہت پتلی ہے۔ اور سردی نے ان کے کس بل نکال دیئے ہیں۔

قاہرہ ۲۲؍دسمبر۔ ۲ ہزار اطالوی قیدی فلسطین پہنچ گئے ہیں۔

لنڈن ۲۲؍دسمبر۔ جرمن ہوائی جہازوں نے لورپول اور مشرقی ساحل کے دوسرے شہروں پر گولے پھینکے۔ بموں سے کئی جگہ آگ لگ گئی۔ کل دن کو ۳ جہاز گرا لئے گئے۔

لنڈن ۲۲؍دسمبر۔ کل رات انگریزی بمبار جہازوں نے۔ اٹلی۔ جرمنی اور جرمنی کے مقبوضہ علاقوں میں چھاپہ مارا ہوائی وزارت نے ابھی اس کا مفصل حال بیان نہیں کیا۔

لنڈن ۲۲؍دسمبر۔ ٹریپولی کے پاس انگریزی جہازوں نے زور کا چھاپہ مارا۔ اور ۱۹ اطالوی جہازوں کو جو زمین پر ہی تھے۔ تباہ کردیئے۔ اور کئی مقامات پر چھاپے مارے گئے۔

قاہرہ ۲۲؍دسمبر۔ لیبیا میں اطالوی پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ باردیہ کی فوجیں پہلے سے زیادہ خطرہ میں گھر گئی ہیں۔ یہ ٹوٹا پر ۱۸ حملے ہوچکے ہیں۔

لنڈن ۲۲؍دسمبر۔ جرمنی اس بات پر اب بہت پیچ و تاب کھانے لگا ہے کہ امریکہ برطانیہ کو کیوں مدد دے رہا ہے اور امریکہ کو دھمکیاں دینے لگ گیا ہے

مگر ان کا امریکہ پر کچھ اثر نہیں ہوا۔ امریکہ کے اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ امریکہ یہ مدد دیتا رہے گا۔ مگر جنگ میں نہ کودے گا۔

قاہرہ ۲۲؍دسمبر۔ مصر میں ۷؍دسمبر کو حملہ شروع ہوا۔ اس وقت سے ۱۲ دن کے اندر ۱۴۴ ہوائی جہاز تباہ کئے گئے۔ ہمارے صرف ۱۳ جہاز ضائع ہوئے ان میں سے ۵ کے ہواباز بچا لئے گئے

لنڈن ۲۲؍دسمبر۔ چین کے ایک مشہور اخبار نویس تین ماہ سے انگلستان میں گھوم رہے تھے۔ تاکہ یہ معلوم کریں۔ کہ برطانیہ پر جنگ کا کیا اثر ہے۔ اب انہوں نے اپنے تاثرات کے متعلق ایک مضمون لکھا ہے۔ جس کا عنوان رکھا ہے۔ "ہٹلر کسی صورت میں یہ جنگ نہیں جیت سکتا" وہ لکھتے ہیں۔ برطانیہ کو اب لڑنے کا خوب موقع ملا ہے۔ اور وہ لڑ رہا ہے برطانیہ میں فتح حاصل کرنے کے سامان موجود ہیں۔ اور برطانیہ کے لوگوں نے عزم کر لیا ہے۔ کہ ضرور فتح حاصل کرینگے

لنڈن ۲۲؍دسمبر۔ چین اور برطانیہ کے تعلقات بڑھانے کے لئے چین میں ایک انجمن قائم ہے جس نے ۳۰ لاکھ روپیہ برطانیہ کو بھیجا ہے۔ برطانیہ کے لوگ اس ہمدردی کا شکریہ ادا کر رہے ہیں

وردھا ۲۱؍دسمبر۔ سیٹھ جمنالال بجاج ممبر کانگرس ورکنگ کمیٹی کو ۹ ماہ قید محض اور ۵۰۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔

لنڈن ۲۱؍دسمبر۔ ناروے اور سویڈن میں ایک تجارتی معاہدہ طے پایا ہے جس کے رو سے دونوں ممالک ایک دوسرے کو سوا دو کروڑ کراؤن کی اشیاء مہیا کریں گے۔

لنڈن ۲۱؍دسمبر۔ آج برطانوی ہوائی جہازوں نے بولون کی بندرگاہ پر حملہ کیا۔ اور پانچ ہزار ٹن کے ایک جرمن باربرداری کے جہاز کو بمباری سے غرق کر دیا۔

لنڈن ۲۱؍دسمبر۔ اس خیال کے پیش نظر کہ جرمنوں کی طرف سے وشی حکومت پر جو دباؤ ڈالا جارہا ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے مارشل پیٹان اور اس کے ساتھی وزراء بھاگ کر شمالی افریقہ میں نہ چلے جائیں۔ جرمنوں نے وشی میں خفیہ پولیس کے آدمیوں کی تعداد بڑھا دی ہے۔ اور فرانسیسی بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں پر خفیہ پولیس کے پہرے بٹھا دیئے ہیں۔

وشی ۲۱؍دسمبر۔ بخارسٹ سے اطلاع ملی ہے کہ پولش سابق کمانڈر انچیف جسے جرمنی اور روس کے ہاتھوں پولینڈ کی شکست کے بعد رومانیہ کے ایک گاؤں میں رہائش کے لئے مجبور کیا گیا تھا رومانیہ سے بھاگ گیا ہے

لنڈن ۲۱؍دسمبر۔ نظام حیدرآباد نے ۲۰ لاکھ ہوائی جہازوں کا جو تحفہ برطانوی وزارت پرواز کو دیا ہے۔ اس نے اب تک دشمن کے ایک سو ہوائی جہازوں کو جو لنڈن پر بمباری کرنے آئے تھے۔ تباہ کیا ہے۔ اور فرانس میں بھی بہت معرکے دکھائے۔

لنڈن ۲۲؍دسمبر۔ روم ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۴۲ آدمیوں کو جاسوسی کے جرم میں کڑی سزائیں دی گئی ہیں ان میں سے دو کو گولی ماردی گئی۔

لنڈن ۲۲؍دسمبر۔ ملایا میں بھی دشمن کے حملوں سے بچاؤ کا انتظام شروع کر دیا گیا ہے۔ بھرتی کی جارہی ہے گورنر نے اعلان کیا ہے کہ ملایا کے ہر مرد اور عورت کو میدان میں آجانا چاہئیے۔

لنڈن ۲۲؍دسمبر۔ ایک امریکن نے ریڈیو پر اعلان کیا ہے کہ جرمنی امریکہ کو جاپان کا ہوّا دکھا کر ڈرا رہا ہے۔ اگر اس میں اسے کامیابی نہ ہوئی تو ممکن ہے امریکہ کے خلاف اعلان جنگ کردے۔ مگر ہمیں اس کی پرواہ نہیں۔ امریکہ ہر حالت کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔

لنڈن ۲۲؍دسمبر۔ جنرل سمٹس کو افریقہ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر کے عہدہ پر مقرر کیا گیا ہے۔

شانتی نکیتن ۲۲؍دسمبر۔ ڈاکٹر ٹیگور نے آج ایک تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ لالچ ایک اندھا جذبہ ہے جو ساری دنیا پر چھا گیا ہے۔

وردھا ۲۲؍دسمبر۔ زیادہ کام کرنے کی وجہ سے گاندھی جی کے خون کا دباؤ بڑھ گیا ہے۔

لنڈن ۲۲؍دسمبر۔ گورنمنٹ برطانیہ نے اعلان کر دیا ہے کہ لارڈ ہیلی فیکس امریکہ میں سفیر مقرر کئے گئے ہیں۔

لاہور ۲۱؍دسمبر۔ پنجاب یونیورسٹی کی ۶۵ ویں کانووکیشن یونیورسٹی ہال میں منعقد ہوئی۔ ہز ایکسی لینسی سر ہنری کریک چانسلر پنجاب یونیورسٹی کی عدم موجودگی میں وائس چانسلر خان بہادر میاں افضل حسین نے کانووکیشن کی صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ اور ۸۲۱ طلباء کو جو امسال مختلف یونیورسٹی امتحانات پاس کرچکے ہیں۔ ڈگریاں عطا کیں۔ ان میں ۱۴۳ لڑکیاں تھیں۔

دہلی ۲۱؍دسمبر۔ ہوابازی کی تعلیم دینے کا پہلا دستہ ہندوستان پہنچ گیا ہے۔ جس کے افراد کو دسمبر کے آخر تک مختلف فضائی کلبوں میں تقسیم کردیا جائے گا۔ مشینوں کی آمد پر آٹھ فضائی کلبوں کی ٹریننگ شروع کردی جائے گی۔

لاہور ۲۱؍دسمبر۔ پنجاب یونیورسٹی کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ اس سال کل ۵۱۴۲۷ طلباء مختلف امتحانوں میں شریک ہوئے۔ اس سال یونیورسٹی امتحانات میں شریک ہونے والی لڑکیوں کی تعداد ۸۴۵۹ تھی۔ اس سال کل امیدواروں کی تعداد اردو کے امتحانات میں ۶۸۵ ہندی کے امتحانات میں ۳۸۹۳ اور گورمکھی کے امتحانات میں ۸۶۷ تھی۔

امرتسر ۲۱؍دسمبر۔ چند روز ہوئے یہاں کے بھنگیوں نے ایک پوسٹر نکال کر مسلمان ہونے کا ارادہ ظاہر کیا تھا لیکن بعد میں ان کے چوہدریوں نے اعلان کیا کہ پوسٹر غیر ذمہ دار اشخاص نے نکالا ہے کسی کا مسلمان

Digitized by Khilafat Library Rabwah